ہفتہ وار رسالہ:386
WEEKLY BOOKLET:386

بُزُرگانِ دین کے 40 اقوال

صفحات 40

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مبارک قلم سے تحریر کیے گئے

مزار مبارک حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

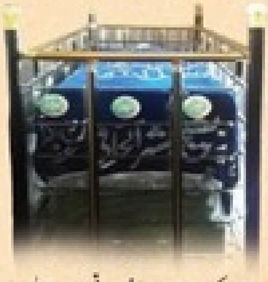

مزار مبارک حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ

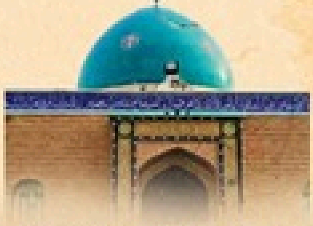

مزار مبارک سیّد احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ

مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے

ان شاءاللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مستطرف، 40/1)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ	:	بُزُرگانِ دِین کے 140 اقوال
پہلی بار	:	جمادی الآخرہ ١٤٤٦ھ، دسمبر 2024ء
تعداد	:	20000 (بیس ہزار)
مؤلف	:	ابو محمد طاہر عطاری مدنی
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

التجا

کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

بُزُرگانِ دِین کے 40 اقوال

دُعائے امیرِ اہلِ سنّت: یا اللہ پاک! جو کوئی 40 صفحات کا رسالہ ”بُزُرگانِ دین کے 40 اقوال“ پڑھ یا سُن لے اُسے اولیائے کرام کی سچی محبّت دے اور اُس کو ماں باپ سمیت جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔
اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

پہلے اِسے پڑھئے

اولیائے کِرام اور صُوفیائے کِرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) اللہ پاک کے بڑے ہی مقبول بندے ہیں۔ اللہ پاک اِن کو علمِ لَدُنّی (یعنی اپنی طرف سے، بغیر کتابیں پڑھے علم) عنایت فرماتا ہے۔ عقیدت اور ادب سے ان کی صحبت میں بیٹھنے والا بد بخت نہیں رہتا بلکہ اِن ہستیوں کی نظرِ کرم پَل بھر میں ”گنہگار“ کو راہِ سُنّت پر چلا دیتی ہے۔ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم اپنی سبق آموز نصیحتوں اور سنّتوں بھرے کردار سے نیکی کی دعوت دیتے اور لوگوں کو مُقرّبینِ بارگاہِ الٰہی (یعنی اللہ پاک کے قریب) کرتے ہیں۔ اس مختصر کتاب میں اللہ والوں کے مختلف 40 اقوال جمع کئے گئے ہیں اور یہ 40 اقوال ایک ”اللہ والے“ امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے تحریر فرمائے ہیں۔ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ ”ہفتہ وار رسالہ مطالعہ“ مختلف مواقع پر امیرِ اہلِ سنّت کے قلم سے لکھے ہوئے اِن اقوالِ بزرگانِ دین کو ترتیب دے کر ایک کتاب کی صورت میں پیش کر رہا ہے۔ اکثر مقامات پر قول کی مناسبت سے اُن بزرگ کی مختصر سیرت بھی بیان کی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے کو اُن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کا تعارف ہو۔ مزید معلومات کے لیے ہر صفحے پر ان بزرگ کی سیرت یا ان کے فرمان کی مناسبت سے کسی کتاب کا QR کوڈ بھی دیا گیا ہے۔ اللہ پاک اس کتاب پر کام کرنے والوں کی کوششوں کو قبول فرمائے اور اِسے ان کے لئے بے حساب بخشش کا ذریعہ بنائے۔

اللہ پاک امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کو درازیِ عمر بالخیر عطا فرمائے اور اِن کا سایہ خیر و عافیت کے ساتھ ہم پر دراز فرمائے۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و بے حساب مغفرت
ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عَنہُ

اللہ

ذِلّت و غم

فرمانِ لُقمان رحمۃ اللہ علیہ: " اے میرے بیٹے! قرض سے بچنا کیوں کہ یہ دن کی ذِلّت اور رات کا غم ہے۔"

فرمانِ لُقمان رحمۃُ اللہ علیہ: "اے میرے بیٹے! قَرض سے بچنا کیوں کہ یہ دن کی ذِلّت اور رات کا غم ہے۔" (تفسیر درِ منثور، 6/520)

حضرتِ لُقمان حکیم رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے ولی ہیں، آپ نے ایک ہزار سال عمر پائی۔ حضرت داوٗد علیہ السّلام سے پہلے آپ "بنی اسرائیل" کے مفتی تھے۔ جب حضرت داوٗد علیہ السّلام منصبِ نبوت پر فائز ہو گئے تو آپ نے فتویٰ دینا چھوڑ دیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے چار ہزار انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی خدمت میں حاضری دی ہے۔ (عجائب القرآن، ص358) اللہ پاک کی اُن پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

خاموشی عمدہ عادت

کعبُ الاَحبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "کم بولنا بڑی حکمت ہے
لٰھذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ عادت ہے،
اِس سے بوجھ ہَلکا اور گناہوں میں کمی آتی ہے۔

کعبُ الاَحبار رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"کم بولنا بڑی حِکمت ہے لٰہذا خاموشی اِختیار کرو کہ یہ عُمدہ عادت ہے،
اِس سے بوجھ ہَلکا اور گناہوں میں کمی آتی ہے۔" (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 5 / 223، رقم:107)

حضرتِ کعب الاحبار رحمۃُ اللہِ علیہ اسلام لانے سے پہلے یہودیوں کے بہت بڑے عالم تھے، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا زمانہ پایا مگر عہدِ فاروقی میں ایمان لائے۔ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرتِ عثمان غنی رضی اللہُ عنہ کے دورِ خلافت 32 ہجری میں آپ کی وفات حِمُص (شام) میں ہوئی اور وہیں آپ کا مزار شریف ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8 / 282) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ والہٖ وسلّم

اللّٰہ

دنیا کی مصیبتیں

تابعی بزرگ حضرت سیّدُنا کعبُ الاَحْبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جو شخص موت کو پہچان لیتا ہے اُس پر دنیا کی مُصیبتیں اور غم ہلکے ہو جاتے ہیں۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تابِعی بُزُرگ حضرت سیِّدُنا کعبُ الْاَحْبار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "جو شخص موت کو پہچان لیتا ہے اُس پر دنیا کی مُصِیبتیں اور غم ہلکے ہو جاتے ہیں۔" (احیاء العلوم، 5/194)

اللہ

علما کی بادشاہوں پر حکومت

حضرتِ ابو اَسْوَد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "عِلْم سے بڑھ کر عزّت والی چیز کوئی نہیں، بادشاہ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں جبکہ علماء بادشاہوں پر حکومت کرتے ہیں۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ ابو اَسْوَد رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"عِلْم سے بڑھ کر عزّت والی چیز کوئی نہیں، بادشاہ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں جبکہ علما بادشاہوں پر حکومت کرتے ہیں۔"

(احیاء العلوم، 1/ 22)

حضرت ابو اَسْوَد دُؤَلی رحمۃُ اللہِ علیہ عظیم تابعی بزرگ ہیں۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ نے جب لوگوں کو عربی بول چال میں غلطیاں کرتے پایا تو اصلاح کے لئے بنیادی قواعد مرتب کئے اور حضرت ابو اَسْوَد دُؤَلی کو کلمے کی تینوں قسموں "اسم، فعل، حرف" کی تعریفیں لکھ کر دیں اور اِس میں اضافہ کرنے کا فرمایا پھر اُن کے اضافہ جات کی اصلاح بھی فرمائی۔ (تاریخ الخلفاء، ص143)

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

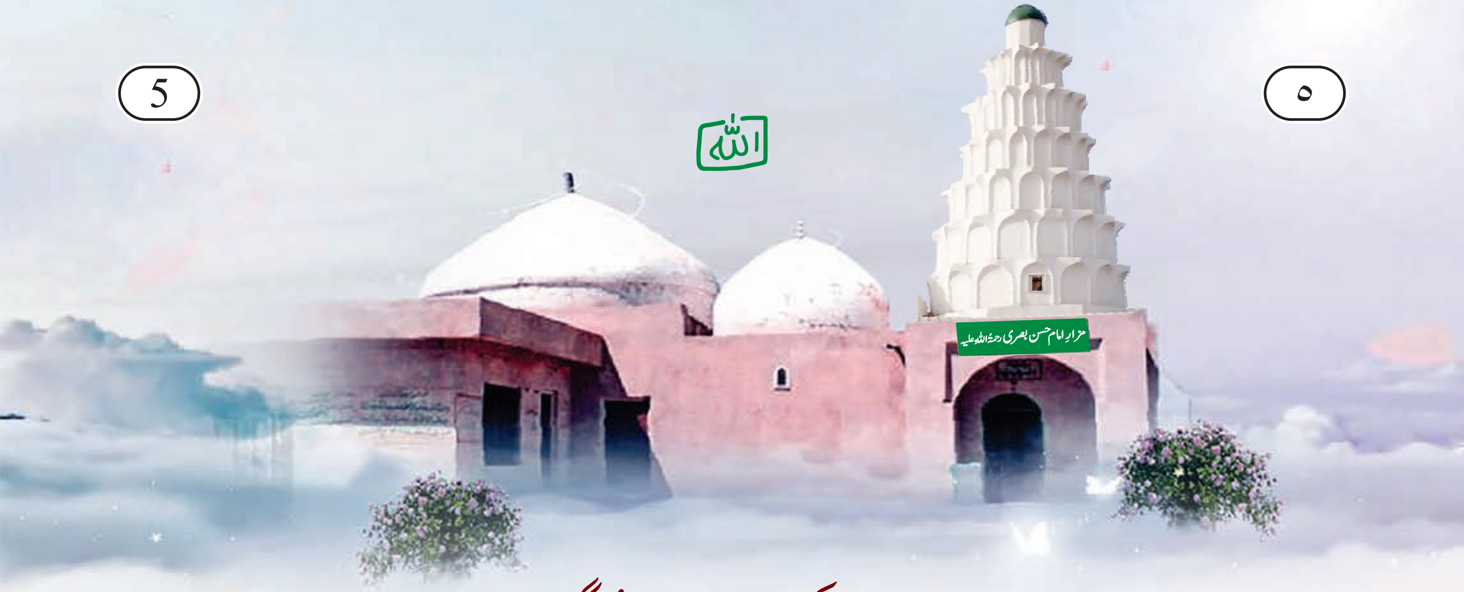

عاجِزی کرنے والے بُزُرگ

حضرتِ حَسَن بَصری رحمۃ اللہِ علیہ بہت عاجِزی کرنے والے بزرگ تھے، ہر شخص کو اپنے سے بہتر تصوُّر کیا کرتے ایک بار فرمایا: اگر عذاب سے نجات پاگیا تو میں بہتر ورنہ کُتّا مجھ جیسے سینکڑوں گنہگاروں سے بہتر ہے۔

حضرتِ حَسَن بَصری رحمۃُ اللہ علیہ بہت عاجِزی کرنے والے بُزُرگ تھے، ہر شخص کو اپنے سے بہتر تصوُّر کیا کرتے ایک بار فرمایا: اگر عذاب سے نَجات پا گیا تو میں بہتر ورنہ کُتّا مجھ جیسے سینکڑوں گنہگاروں سے بہتر ہے۔ (تذکِرۃُ الاولیاء، ص43، حصہ: اول)

عظیم تابعی بزرگ حضرتِ حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ مدینۂ پاک میں عہدِ فاروقی میں پیدا ہوئے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عمر رضی اللہُ عنہ نے آپ کو تَحنِیک (یعنی گُھٹی) دی، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی (رضی اللہُ عنہ) سے آپ کی ملاقات ہوئی، رجب شریف 110 ہجری میں آپ کی وفات ہوئی۔ (اجمال ترجمہ اکمال، ص19) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

الله

شیطان کا غلام

”جب سب سے پہلے دِرہم و دِینار تیّار ہوئے تو شیطان نے اُن کو اٹھا کر اپنی پیشانی پر رکھا پھر اُن کو چُوما اور بولا :
جس نے تم سے محبّت کی حقیقت میں وہ میرا غلام ہے۔“

ہم کو دُنیا کی دولت نہ زَر چاہیے
پیارے آقا کی میٹھی نظر چاہیے

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ سَیِّدُنا حسن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”جب سب سے پہلے دِرہم و دِینار تیّار ہوئے تو شیطان نے اُن کو اُٹھا کر اپنی پیشانی پر رکھا پھر اُن کو چُوما اور بولا: جس نے تم سے مَحبّت کی حقیقت میں وہ میرا غلام ہے۔“(احیاء العلوم، 3/288)

اللہ

ایک دلچسپ بات

فرمانِ امام باقِر رحمۃ اللہ علیہ "تمہارے بھائی کے دِل میں تمہاری کتنی محبّت ہے اِس کا اندازہ تم اس بات سے لگاؤ کہ اپنے بھائی کی تمہارے دل میں کتنی محبّت ہے۔"

فرمانِ امام باقِر رحمۃُ اللہِ علیہ: "تمہارے بھائی کے دِل میں تمہاری کتنی مَحبّت ہے اِس کا اَندازہ تم اس بات سے لگاؤ کہ اپنے بھائی کی تمہارے دل میں کتنی مَحبّت ہے۔"

(حلیۃ الاولیاء، 3/218، رقم:3764)

شہزادیٔ کونین، حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا کے دِل کا چین، حضرتِ امام حسین رضی اللہُ عنہ کے پوتے اورامام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ کے شہزادے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے پانچویں شیخِ شریعت و شیخ طریقت حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ (مسالک السالکین، 1/213) آپ کا مزار شریف جنت البقیع میں ہے۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

700 درودِ پاک

فرمانِ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ: جو کوئی شعبان المعظم میں روزانہ 700 بار درودِ پاک پڑھے گا، اللہ پاک کچھ فرشتے مُقرّر فرمادے گا جو اِس دُرودِ پاک کو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے، اِس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی روحِ مبارک خوش ہوگی، پھر اللہ پاک اُن فرشتوں کو حکم دے گا کہ اِس دُرود پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دُعائے **مغفرت** کرتے رہو۔

صلّوا علَی الحبیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

فرمانِ امام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ: جو کوئی شعبانُ المعظم میں روزانہ 700 بار درودِ پاک پڑھے گا، اللہ پاک کچھ فرشتے مُقرّر فرمادے گا جو اِس دُرودِ پاک کو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے، اِس سے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی روحِ مبارک خوش ہوگی، پھر اللہ پاک اُن فرشتوں کو حکم دے گا کہ اِس دُرود پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دُعائے مَغفِرت کرتے رہو۔

(القول البدیع، ص395)

عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ امام جعفرِ صادِق رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت 17 ربیع الاوّل 83 ہجری پیر شریف کے دِن مدینۂ پاک میں ہوئی۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ والدہ کی طرف سے ''صدیقی'' اور والد کی طرف سے ''عَلَوی و فاطمی'' ہیں۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

دنیا کو کیا حکم ہے؟

فرمانِ امام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ "اللہ پاک نے دنیا کو حکم ارشاد فرمایا:
اے دُنیا! جو میری عبادت کرے تو اُس کی خدمت کر اور
جو تیری خدمت کرے تو اُسے تھکا دے۔"

فرمانِ امام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ: ”اللہ پاک نے دنیا کو حکم ارشاد فرمایا: اے دُنیا! جو میری عبادت کرے تو اُس کی خدمت کر اور جو تیری خدمت کرے تو اُسے تھکا دے۔“

(فیضانِ امام جعفر صادق، ص19)

قدیم مزار مبارک
امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ

اللہ

بُرے خاتمے کا سبب

فرمانِ امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ:

”بُرے خاتمے کا سب سے بڑا سَبَب ظُلْم ہے۔“

محمد الیاس قادری
۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۸ھ
31-8-2017

فرمانِ امامِ اعظم رحمۃُ اللہ علیہ:

”بُرے خاتمے کا سب سے بڑا سَبَب ظُلْم ہے۔“

(الحاوی للفتاوٰی، 2/138 ملخصًا)

مزارِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہ علیہ

عظیم تابعی بزرگ، کروڑوں حنفیوں کے امام، امامِ اعظم ابو حنیفہ کا نام نعمان بن ثابت ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ 70ھ میں عراق کے مشہور شہر ”کُوفہ“ میں پیدا ہوئے اور 80 سال کی عمر میں شعبانُ المعظم 150ھ میں وفات پائی۔ (نزہۃ القاری، 1/169، 219) آج بھی بغداد شریف میں آپ کا مزار شریف برکتیں لُٹا رہا ہے۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللّٰہ

تذکِرہ خَیر سے کریں

فرمانِ سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ: ”اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں
اُس کا ذِکر اُسی طرح کرو جس طرح اپنی غیر موجودگی
میں تُم اپنا ذکر ہونا پسند کرتے ہو۔“

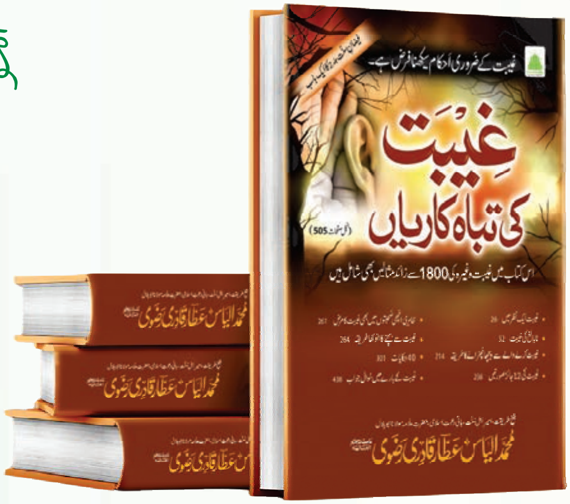

فرمانِ سفیان ثَورِی رحمۃ اللہ علیہ: ”اپنے بھائی کی غیر موجودَگی میں اُس کا ذِکر اُسی طرح کرو جس طرح اپنی غیر موجودَگی میں تم اپنا ذِکر ہونا پسند کرتے ہو۔“ (تنبیہُ المُغتَرّین، ص 192)

حضرت ابو عبد اللہ سفیان بن سعید ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ امیر المؤمنین فی الحدیث تھے۔ 97ھ بمطابق 716ء کو کوفہ میں پیدا ہوئے۔ علومِ دِینیہ اور تقویٰ و پرہیز گاری میں اپنے زمانے کے امام تھے۔ 161ھ بمطابق 778ء میں انتقال فرمایا۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

سو (100) حج سے اَفضل

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ
حضرت ربیعہ نے فرمایا: "میرے نزدیک کسی شخص کو نماز کے
مسائل بتانا روئے زمین کی تمام دولت صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور
کسی شخص کی دینی اُلجھن دور کردینا سو حج کرنے سے افضل ہے۔"

امام مالِک رحمۃُ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ربیعہ نے فرمایا:
"میرے نزدیک کسی شخص کو نماز کے مسائِل بتانا روئے زمین کی تمام دولت صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور کسی شخص کی دینی اُلجھن دور کردینا سو (100) حج کرنے سے اَفضل ہے۔" (بستان المحدثین، ص38)

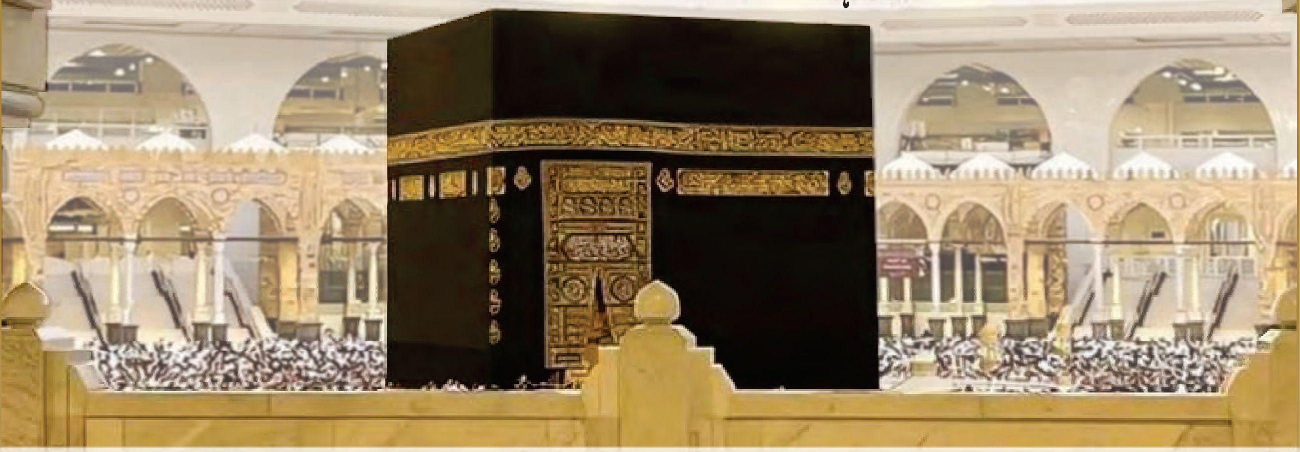

کروڑوں مالکیوں کے عظیم پیشوا حضرت امام مالک بن اَنَس رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ آپ چار مُجتَہِد اماموں میں سے ایک مشہور امام اور تبعِ تابعی بزرگ ہیں۔ آپ کی ولادت مشہور قول کے مطابق 93ھ میں مدینہ شریف میں ہوئی اور مدینۂ پاک میں ہی آپ کا انتقال شریف ہوا۔ آپ کا مزار شریف مدینے کے مشہور قبرستان جنّتُ البقیع میں ہے۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللّٰہ

بدنگاہی کا نقصان

ارشادِ علاء بن زیاد رَحْمَۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ

”عورت کی چادر پر بھی نظر نہ ڈالو۔
کیوں کہ نظر دل میں شَہوت پیدا کرتی ہے۔“

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ارشادِ علاء بن زِیاد رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”عورت کی چادر پر بھی نظر نہ ڈالو کیوں کہ نظر دل میں شَہوت پیدا کرتی ہے۔“

(الزہد للامام احمد بن حنبل، ص 265، حدیث: 1428)

عظیم تابعی بزرگ حضرت علاء بن زیاد رحمۃُ اللہِ علیہ مدینۂ منورہ سے ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ عبادت کے معاملے میں نمود و نمائش سے بچنے والے، دنیا سے کنارہ کش، آخرت کے لئے ہر وقت تیار رہنے والے، نیک اعمال کا ذخیرہ کرنے والے اور تنہائی پسند تھے۔ آپ کی وفات شریف 194 ہجری میں ہوئی۔ (اللہ والوں کی باتیں، 2/373) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

رحمت پلَٹ جاتی ہے

حضرت حاتِم اَصَم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب کسی مجلس (یعنی بیٹھک) میں یہ تین باتیں ہوں تو اُن سے رحمت پلٹ جاتی ہے: (۱) دنیا کا ذِکر (۲) زیادہ ہنسنا اور (۳) لوگوں کی غیبت کرنا۔"

حضرت حاتِمِ اَصَم رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جب کسی مَجلِس (یعنی بیٹھک) میں یہ تین باتیں ہوں تو اُن سے رحمت پلَٹ جاتی ہے: ﴿1﴾ دنیا کا ذِکر ﴿2﴾ زیادہ ہنسنا اور ﴿3﴾ لوگوں کی غیبت کرنا۔" (تَنبِیہُ المُغتَرِّین، ص194)

حضرت حاتِمِ اَصَم رحمۃُ اللہ علیہ مشہور ولیُّ اللہ حضرت شقیق بَلخی کے مرید اور حضرت احمد خضرویہ رحمۃُ اللہِ علیہما کے مرشد تھے۔ حضرت جنید بغدادی آپ کا شُمار صِدّیقین میں کرتے ہیں۔ آپ دوسروں کو تو خوب نوازتے لیکن عُموماً کسی سے کچھ قبول نہیں فرماتے تھے، آپ کی وفات 237 ہجری میں ہوئی۔ (تذکرۃ الاولیا (اردو)، ص201) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

انجام کی خوشی

حضرت شیخ سَری سَقطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
”لوگ جتنا اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہیں، اُتنی شفقت اپنی جانوں پر (بھی) کرتے (یعنی گناہوں سے بچتے، نیکیاں کرتے) تو انہیں اپنے انجام (یعنی خاتمے) میں خوشی ملتی۔“

حضرت شیخ سَری سَقطی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”لوگ جتنا اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہیں، اُتنی شفقت اپنی جانوں پر (بھی) کرتے (یعنی گناہوں سے بچتے، نیکیاں کرتے) تو انہیں اپنے انجام (یعنی خاتمے) میں خوشی ملتی۔“ (حلیۃ الاولیاء، 10/122، رقم:14707)

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ، حضرت ابو الحسن سَرِی بن مُغَلِّس سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیدائش تقریباً 155ھ میں بغداد شریف میں ہوئی۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ شروع میں ”سَقَط (یعنی معمولی اور چھوٹی موٹی چیزیں)“ بیچتے تھے۔ اسی مناسبت سے آپ کو ”سَقَطِی“ کہا جاتا ہے۔ آپ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید اور حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ماموں اور استاد ہیں۔ رمضان المبارک 253ھ کو اذانِ فجر کے بعد وفات پائی اور مزارِ فائضُ الانوار شُونیزِیَّہ کے قبرستان میں ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء، 1/246) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔
اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

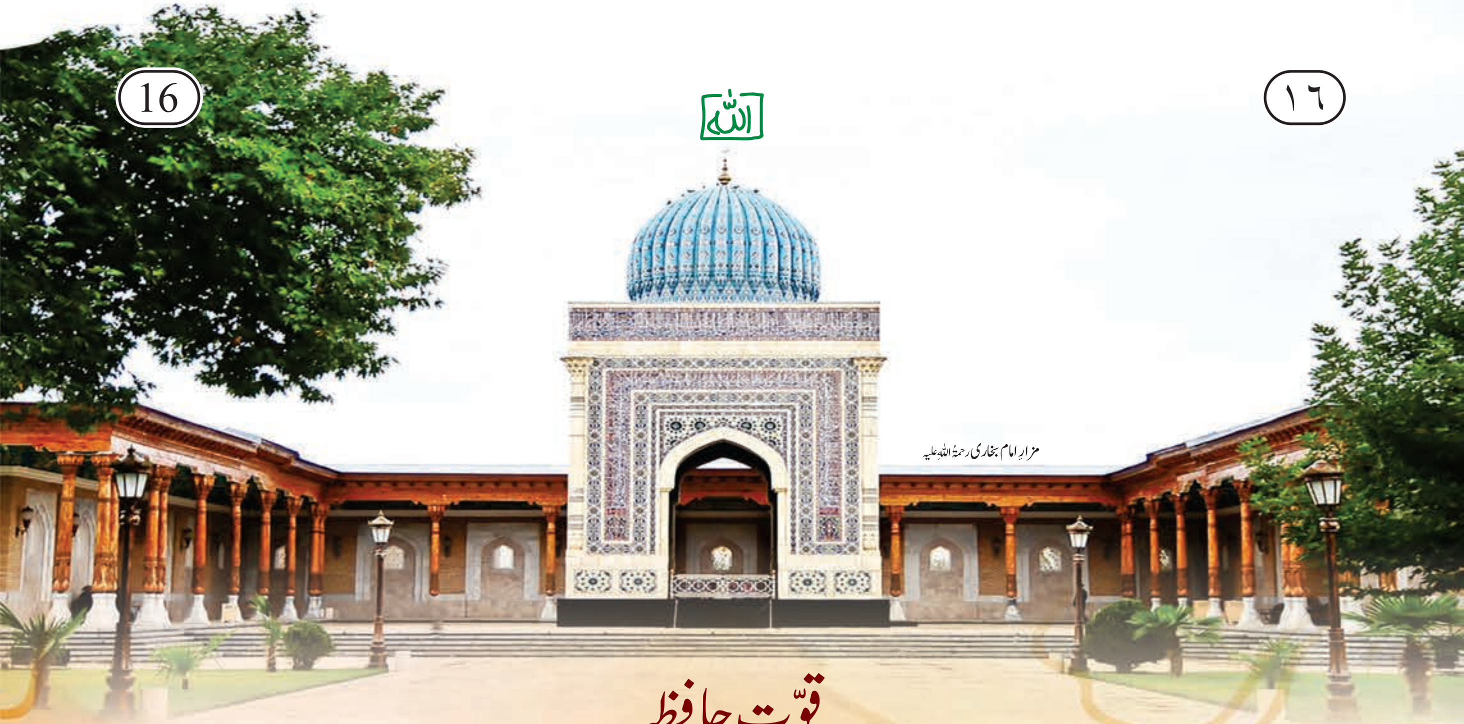

مزارِ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

قوّتِ حافِظہ

حضرتِ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"میں نے اِنتہائی توجُّہ اور استِقامت کے ساتھ مُطالَعَہ کرنے کو قوّتِ حافِظہ کیلئے بڑا فائدہ مند پایا ہے"۔

حضرتِ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"میں نے اِنتہائی توجُّہ اور اِستِقامت کے ساتھ مُطالَعَہ کرنے کو قوّتِ حافِظہ کیلئے بڑا فائدہ مند پایا ہے۔" (فیضانِ امام بخاری، ص9)

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 13 شوّال 194ھ جمعہ کے روز (اُزبکستان کے ایک شہر) "بُخارا" میں ہوئی۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا نام محمد اور کُنیت ابو عبدُ اللہ ہے۔ آپ کے اَلقابات میں سے یہ بھی ہیں: اَمیرُ المؤمنین فِی الحدیث، حافظُ الحدیث وغیرہ۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

تکلیف دور کرو

ارشادِ بشر حافی علیہ رحمۃ اللہ الکافی

"مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا، مظلوم کی فریاد رسی کرنا، اُس کی تکلیف کو دور کرنا اور کمزور کی مدد کرنا ۱۰۰ نفلی حج سے افضل ہے"۔

ارشادِ بشر حافی رحمۃُ اللہ علیہ: "مسلمان کے دل میں خوشی داخِل کرنا، مظلوم کی فریاد رسی کرنا، اُس کی تکلیف کو دور کرنا اور کمزور کی مدد کرنا 100 نفلی حج سے افضل ہے۔" (قوت القلوب، 1/ 165)

حضرتِ بِشر بن حارث بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی کُنیت ابو نَصر ہے۔ "حافی" کے لقب سے مشہور ہیں۔ 152ھ کو پیدا ہوئے اور 227ھ کو جمعہ کے دن ربیعُ الاَوّل کے مہینے میں بغداد میں انتقال فرمایا۔ (152 رحمت بھری حکایات، ص 175، 177) اللہ پاک نے اِن کے جنازے کے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت فرمادی۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

الله

بُرائیوں کی چابی

غُصّہ آئے تو اُس کو دُور کریں، غصّے کے مطابِق کرنہ گزریں۔

حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہِ علیہما فرماتے ہیں:

غُصّہ ہر بُرائی کی چابی (KEY) ہے"۔

غُصّہ آئے تو اُس کو دُور کریں، غصّے کے مطابِق کرنہ گُزریں۔

حضرت جعفر بن محمد رحمۃُ اللہ علیہما فرماتے ہیں:

غُصّہ ہر بُرائی کی چابی (key) ہے۔

(الزواجر، 1/107)

امامِ وقت حضرت امام ابوالعباس جعفر بن محمد مُستَغفِری حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 350ھ کو ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 29 یا 30 جُمادَی الاُولٰی 432ھ کو نَسَف میں وفات پائی، آپ بہت بڑے عالم، مُحدِّث، استاذُ العُلَما اور صاحبِ تصانیف ہیں۔ کئی عُلَمانے آپ سے علم دین حاصل کیا۔(الفوائد البہیہ، ص74، رقم:104)اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

بُری صُحبت کا نقصان

ارشادِ داتا حضور رحمۃ اللہ علیہ
مدینہ

"بُرے لوگوں کی صُحبت میں رہنے والا شرارتِ نفس کا
شکار بن جاتا ہے، اگر بندے میں نیکی اور بھلائی ہو تو
نیکوں کی صُحبت میں رہنا پسند کرے گا۔"

ارشادِ داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ:

"بُرے لوگوں کی صُحبت میں رہنے والا شَرارتِ نفس کا
شِکار بن جاتا ہے، اگر بندے میں نیکی اور بھلائی ہو تو
نیکوں کی صُحبت میں رہنا پسند کرے گا۔"

(فیضانِ داتا علی ہجویری، ص70)

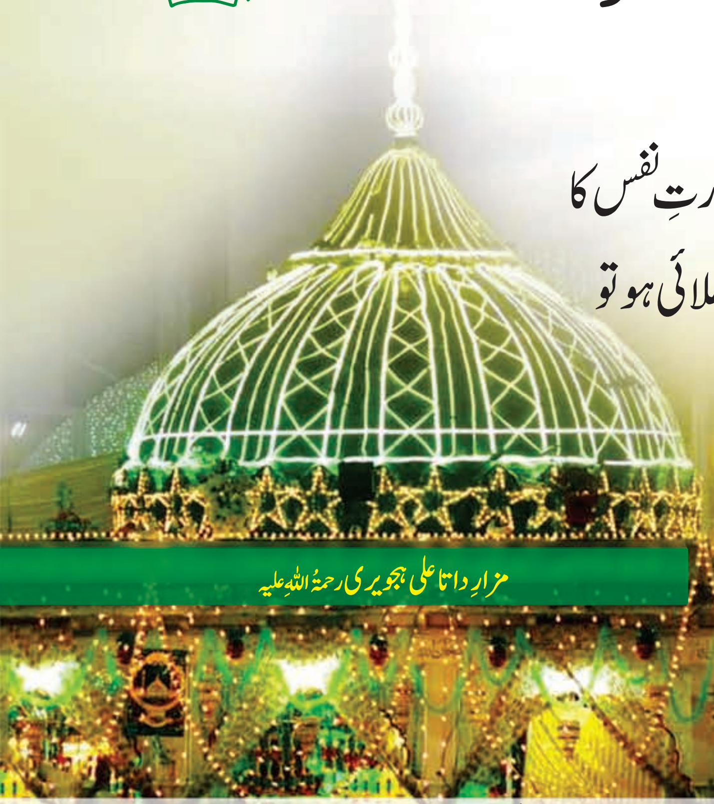

مزارِ داتا علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ

حضرت داتا علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت کم و بیش 400ھ میں غَزنی میں ہوئی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی کُنیت ابُو الحَسَن، نام علی اور لقب داتا گنج بخش ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا شجرۂ طریقت 9 واسطوں سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علیُّ المُرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّین صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

شبِ بَرَاءَت شبِ شفاعت

شبِ بَرَاءَت کو "شبِ شفاعت" بھی کہتے ہیں،
کیوں کہ اِس رات میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے
اپنی اُمّت کی شفاعت کی درخواست کی تو
اللہ پاک نے تمام امّت کی شفاعت منظور فرمائی
مگر وہ شخص جو رحمتِ الٰہی سے اُونٹ کی
طرح دُور بھاگ گیا اور گناہوں پر اصرار
(یعنی باربار) کرکے خود ہی بہت زیادہ
دور ہوتا گیا۔

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شبِ بَرَاءَت کو "شبِ شَفاعَت" بھی کہتے ہیں، کیوں کہ اِس رات میں آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے اپنی امّت کی شفاعت کی درخواست کی تو اللہ پاک نے تمام امّت کی شَفاعَت مَنظور فرمائی مگر وہ شخص جو رحمتِ اِلٰہی سے اُونٹ کی طرح دُور بھاگ گیا اور گناہوں پر اِصرار (یعنی بار بار) کر کے خود ہی بہت زیادہ دُور ہو تا گیا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص303 ملخصًا)

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کا نام "محمد" تھا۔ آپ 450ھ مطابق 1058ء میں پیدا ہوئے۔ (اتحاف السادۃ المتقین، 1/9) وِصال شریف کے وقت بخاری شریف آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے سینے پر تھی آپ نے بار بار یہ مختصر اور جامع ترین نصیحت شاگردوں کو فرمائی: "عَلَيْكَ بِالْاِخْلَاصِ" یعنی اخلاص اختیار کیجئے، یہ فرماتے ہی آپ 14 جمادی الاخری 505 ہجری میں انتقال فرماگئے۔ (مراۃ الجنان، 3/141) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ والہٖ وسلّم

اللہ

تمام نیکیوں کی اصل

امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:
"جیسے دنیا کی مَحبّت تمام گناہوں کی جَڑ ہے
ایسے ہی دنیا سے نفرت تمام نیکیوں کی
اَصل (یعنی جَڑ) ہے۔"

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "جیسے دنیا کی مَحبّت تمام گناہوں کی جڑ ہے ایسے ہی دنیا سے نفرت تمام نیکیوں کی اَصْل (جڑ) ہے۔" (التیسیر بشرح جامع الصغیر، 1/492)

اللہ

مصیبت میں نہ پڑو

کہا گیا ہے: "زبان کو آزاد مت چھوڑو یہ تمہاری عزت خراب کر دے گی"۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ "زبان کی حفاظت کرو، نہ بولو نہ مصیبت میں پڑو،

کیوں کہ مُصیبتیں زبان کے سپُرد کر دی گئی ہیں۔"

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے: ”زبان کو آزاد مت چھوڑو ورنہ یہ تمہاری عزّت خراب کر دے گی۔“ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ”زبان کی حفاظت کرو، نہ بولو نہ مصیبت میں پڑو، کیوں کہ مُصیبتیں زبان کے سِپُرد کر دی گئی ہیں۔“ (منہاج العابدین، ص66)

اللہ

خوشی بھی مُصِیبَت

فرمانِ سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ :

”کتنے ہی خوش ہونے والے ایسے ہیں کہ ان کی خوشی ان کے لئے مُصیبت بن جاتی ہے“۔

فرمانِ سیّد احمد کبیر رِفاعی رحمۃُ اللہ علیہ: ”کتنے ہی خوش ہونے والے ایسے ہیں کہ ان کی خوشی ان کے لئے مُصِیبت بَن جاتی ہے۔“

(فیضان سید احمد کبیر رفاعی، ص28)

مزارِ احمد کبیر رفاعی رحمۃُ اللہِ علیہ

آپ کا نام احمد ہے۔ جدِّ امجد ”رِفاعہ“ کی مناسبت سے رِفاعی کہلائے۔ آپ سَیِّدُ الشُّھد انواسۂ مصطفٰے امام حُسَین رضی اللہُ عنہ کی اولاد میں سے ہیں، آپ کی کنیت ابو العباس اور لقب مُحْیُ الدِّین ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت 15 رجب شریف 512ھ مطابق پہلی نومبر 1118ء میں ہوئی۔ وفات شریف کے وقت زبان پر یہ جاری تھا: اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

الله

میلاد مَنانے کا شاندار فائدہ

امام ابنِ جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
میلاد منانے میں شیطان کی ذِلّت اور
اہلِ ایمان کی تقوِیت (یعنی مضبوطی) ہے۔

صلوا علی الحبیب! صلی اللہ علی محمد

امام اِبنِ جَوزِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میلاد مَنانے میں شیطان کی ذِلّت اور اہلِ ایمان کی تَقوِیَت (یعنی مضبوطی) ہے۔

(سُبُلُ الْہُدٰی وَالرَّشَاد، 1/363)

قبر مبارک امام اِبنِ جَوزِی رحمۃُ اللہِ علیہ

امام ابو الْفَرَج عبدُ الرَّحمٰن بن علی جَوْزِی رحمۃُ اللہِ علیہ 511ھ میں پیدا ہوئے۔ اپنے زمانے میں وعظ و خِطابت کے امام تھے، ایک تحقیق کے مطابق آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا روزانہ 40 صفحات لکھنے کا معمول تھا۔ آپ حافظُ الحدیث تھے۔ (ایک لاکھ احادیثِ مُبارَکہ سند کے ساتھ یاد کرنے والا حافظُ الحدیث ہوتا ہے۔) لاکھوں افراد نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی۔ 13 رمضان المبارک 597ھ شبِ جمعہ میں وفات ہوئی، بغداد شریف میں حضرت امام احمد بن حَنْبل رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار شریف کے پہلو میں آپ دفن کیے گئے۔ (آنسوؤں کا دریا، ص16، 15 ملخصاً)

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

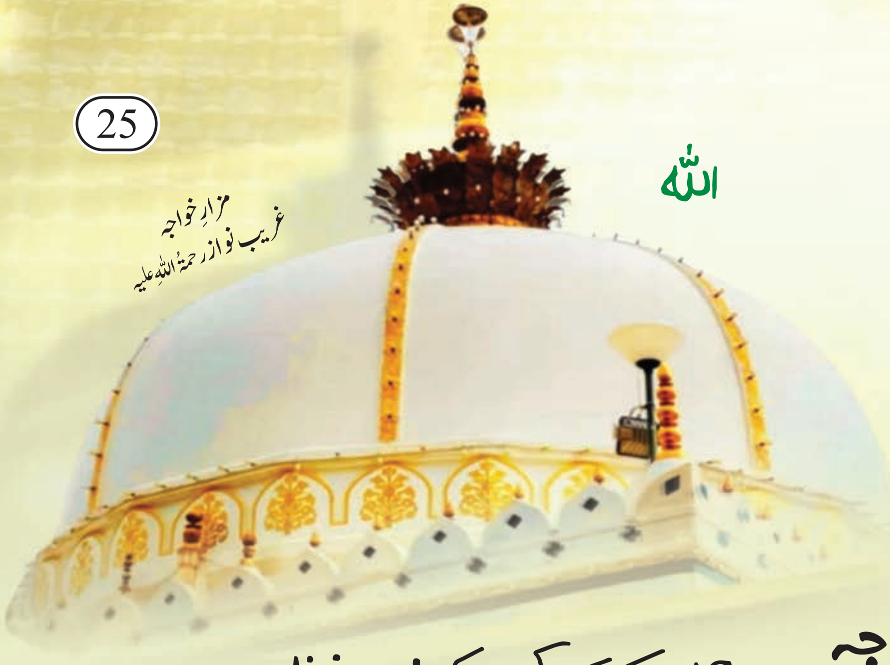

قرآنِ کریم کو دیکھنے کے فائدے

فرمانِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ: قرآنِ کریم کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے، آنکھوں کے درد سے حفاظت ہوتی ہے اور آنکھیں خشک نہیں ہوتیں

فرمانِ خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ:

قرآنِ کریم کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے، آنکھوں کے دَرْد سے حِفاظت ہوتی ہے اور آنکھیں خُشک نہیں ہوتیں۔

(دلیل العارفین اردو از ہشت بہشت، ص 80)

خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت 14 رَجَب شریف 537ھ مطابق 1142ء میں ہوئی اور انتقال شریف (Death) بھی رَجَب شریف کے مہینے کی 6 تاریخ 633ھ کو ہوا۔ آپ حَسَنی حُسَینی سیّد ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی والدہ محترمہ حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی چچازاد بہن ہیں، اِس رشتے سے حضورِ غوثِ پاک خواجہ غریب نواز کے ماموں ہوتے ہیں۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

فرامینِ بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ
مدینہ

اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی کو مت ستانا، نہ کسی کو بُرا بھلا کہنا، اپنے ظاہر کو محفوظ رکھنا، آنکھ اور زبان کی حفاظت کرنا اور انہیں رضائے الٰہی میں مصروف رکھنا، یادِ الٰہی کو دل میں بسائے رکھنا، ذکر و تلاوت سے ہمیشہ اپنی زبان تر رکھنا اور شیطانی وسوسوں سے دل کو بچائے رکھنا۔

فرامینِ بابا فرید رحمۃُ اللہ علیہ

اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی کو مَت ستانا، نہ کسی کو بُرا بَھلا کہنا، اپنے ظاہِر کو مَحفوظ رکھنا، آنکھ اور زبان کی حِفاظت کرنا اور اِنہیں رِضائے اِلٰہی میں مصروف رکھنا، یادِ الٰہی کو دل میں بَسائے رکھنا، ذِکُر وتِلاوت سے ہمیشہ اپنی زبان تَر رکھنا اور شیطانی وَسْوسوں سے دل کو بَچائے رکھنا۔ (سیرتِ بابا فرید، ص14)

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا نام "مسعود" جبکہ "فریدُ الدّین گنج شکر" کے لقب سے مشہور ہیں، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا سِلسِلۂ نسب مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ 569 یا 571ھ میں پیدا ہوئے۔ آخری دنوں میں بیماری کی حالت میں بھی آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نماز باجماعت ہی ادا کرتے۔ دورانِ نماز سجدے میں انتقال شریف ہوا۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

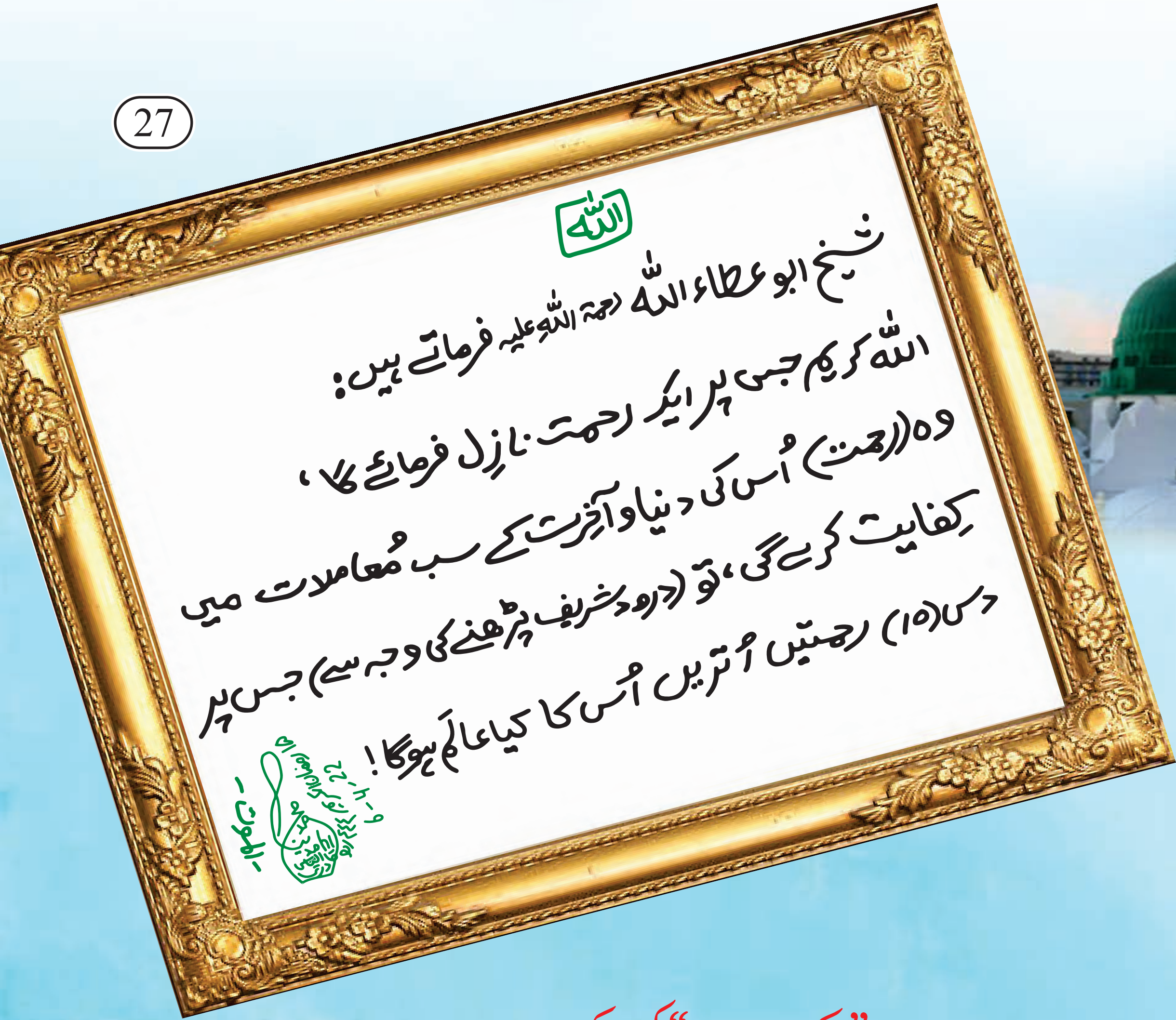

”ایک رحمت“ کی برکت

شیخ ابُو عطاءُ اللہ رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کریم جس پر ایک رحمت نازِل فرمائے گا، وہ (رحمت) اُس کی دنیا و آخِرت کے سب مُعاملات میں کِفایت کرے گی، تو (درود شریف پڑھنے کی وجہ سے) جس پر دس (10) رحمتیں اُتریں اُس کا کیا عالَم ہو گا! (مطالع المسرات، ص30)

آپ کا نام محمد بن عبدُ اللہ بن محمد ابو عطاءُ اللہ الرشیدی شافعی ہے۔ آپ کی ولادت رجب کے مہینے میں 767 ہجری میں قاہرہ میں ہوئی۔ آپ حافظِ قرآن، کثرت سے تلاوتِ قرآن کرنے والے، حُسنِ اخلاق کے پیکر، سخی، بہترین مُحدِّث، فَقِیہ اور خطیب تھے۔ آپ کا انتقال 11 ربیع الاوّل شبِ جمعہ 854 ہجری میں 87 سال کی عمر میں قاہِرہ میں ہی ہوا۔ (الضوء اللامع، 8/101 ملتقطاً) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔
اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

رزق کی تقسیم

ارشادِ علی خوّاص رحمۃ اللہِ علیہ

مادّی (یعنی محسوس ہونے والا) رِزق جو بدن کی غذا ہوتا ہے وہ طُلوعِ فجر سے سُورج ایک نیزہ بلند ہونے تک اللہ پاک تقسیم فرماتا ہے اور روح کی غذا یعنی مَعنوی رِزق جو کہ دِکھائی نہیں دیتا وہ عَصْر کی نماز کے بعد سے غُروبِ آفتاب تک تقسیم فرماتا ہے۔

ارشادِ علی خَوّاص رحمۃُ اللہِ علیہ**: مادّی (یعنی محسوس ہونے والا) رِزق جو بدن کی غذا ہوتا ہے وہ طُلوعِ فجر سے سُورج ایک نیزہ بلند ہونے تک اللہ پاک تقسیم فرماتا ہے اور روح کی غذا یعنی مَعنوی رزق جو کہ دِکھائی نہیں دیتا وہ عَصر کی نماز کے بعد سے غُروبِ آفتاب تک تقسیم فرماتا ہے۔**

(لواقح الانوار القدسیہ، ص67)

حضرت سیدنا علی خواص رحمۃُ اللہِ علیہ قرآنِ کریم اور حدیث شریف کے معانی پر ایسی عمدہ گفتگو فرماتے کہ علما حیران رہ جاتے۔ آپ بہترین طبیب بھی تھے جس چیز کے استعمال کا ارشاد فرماتے اُسی میں شفا ہوتی۔ علمائے کرام اور نیک لوگوں کا خوب احترام فرماتے ان کا کھڑے ہو کر استقبال فرماتے۔ ہر جمعے کے دن اللہ کی رضا کیلئے مساجد کی صفائی کرتے۔ دوسروں کی مصیبتیں اپنے اوپر لے لیتے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ للشعرانی، 2/205تا209) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

حضور کی ولادت گاہ کی برکت

حضرت علّامہ قُطبُ الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی (مکّۂ مکرّمہ میں واقع)

وِلادت گاہ پر دُعا قبول ہوتی ہے"۔

حضرت علّامہ قُطبُ الدین رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی (مکّۂ مُکَرَّمہ میں واقِع) وِلادت گاہ پر دُعا قبول ہوتی ہے۔"

(بلد الامین، ص201)

آپ کانام محمد بن احمد بن محمد نَہرَوالی اور لقب قُطبُ الدِّین ہے۔ آپ حنفی قادری ہیں۔ 917 ہجری میں مکّۂ مکرَّمہ میں پیدا ہوئے۔ مُستَنَد عالم، مُفَسِّر و مُحدّث اور مصنف و مُحقِّق تھے۔ آپ مسجدُ الحُرام میں فقہ و تفسیر کا درس دیا کرتے تھے پھر مکۂ مکرمہ کے مفتی مُقرّر ہوئے۔ آپ کا وصال ایک قول کے مطابق 988 ہجری میں ہوا۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ والہٖ وسلّم

اللہ

جشنِ وِلادت کا صِلہ

حضرت شیخ عبد الحق مُحدِّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے **جنّٰتُ النَّعیم** میں داخل فرمائے گا۔

محمد الیاس قادری ۲ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ ۱۱-۱۱-۱۸

حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جَزا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فَضْل و کرم سے جَنّٰتُ النَّعیم میں داخِل فرمائے گا۔ (مَاثَبَتَ بِالسُّنَّۃ، ص102)

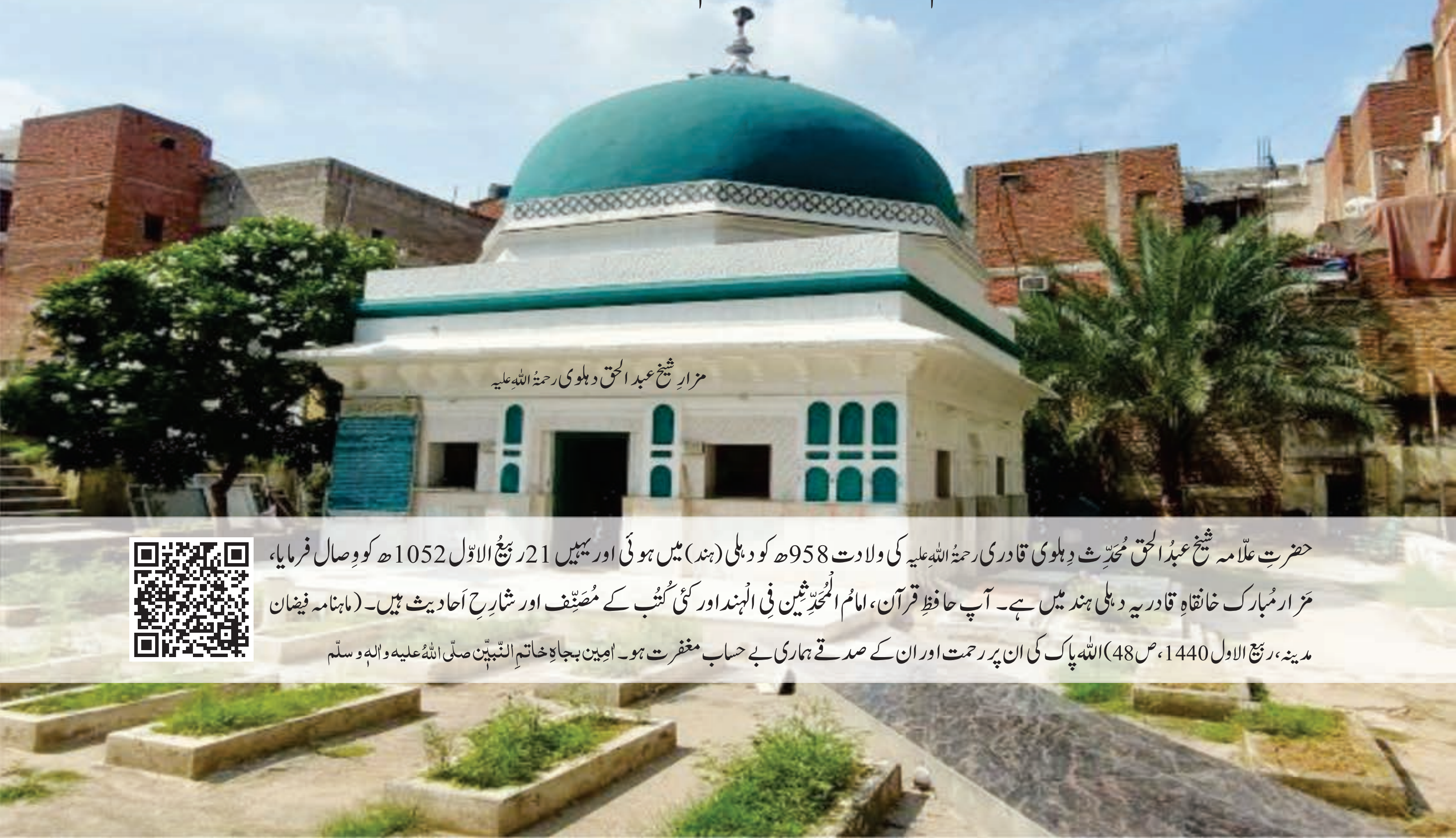

مزارِ شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ

حضرتِ علّامہ شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 958ھ کو دہلی (ہند) میں ہوئی اور یہیں 21 ربیعُ الاوّل 1052ھ کو وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک خانقاہِ قادریہ دہلی ہند میں ہے۔ آپ حافظِ قرآن، امامُ المُحدِّثین فِی الْھند اور کئی کُتُب کے مُصنِّف اور شارِحِ اَحادیث ہیں۔ (ماہنامہ فیضان مدینہ، ربیع الاول 1440، ص48) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

ﷲ

ایمان افروز بات

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"جس مسلمان میں علمِ دین حاصل کرنے کی حرص اور اس کا شوق ہوگا اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔"

حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"جس مسلمان میں علمِ دین حاصل کرنے کی حِرص اور اس کا شوق ہو گا اُس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔"

(لمعات التنقیح، 1/559-560)

اللہ پاک کی ناراضی کی نشانی

حضرت عبد اللہ عَلَوی شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:
اللہ پاک کی نظرِ رحمت سے محرومی اور اُس کی ناراضی کی نشانی یہ ہے کہ
بندہ گناہوں میں مُبتلا ہو جائے۔

حضرت عبدُ اللہ عَلَوی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نظرِ رحمت سے محرومی اور اس کی ناراضی کی نشانی یہ ہے کہ بندہ گناہوں میں مُبتَلا ہو جائے۔

(رِسَالَۃُ الْمُذَاکَرَۃِ مَعَ الْاِخْوَانِ الْمُحِبّیْن مِنْ اَہْلِ الْخَیْرِ وَالدِّیْن، ص23)

حضرت حبیب عبد اللہ علوی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ 5 صفر شریف 1044 ہجری میں پیدا ہوئے، بچپن ہی سے نورِ بَصارت (یعنی دیکھنے کی قوت) سے محرومی تھی مگر اللہ پاک نے "نورِ بصیرت" سے نوازا۔ بروز منگل 7 ذُوالقَعْدَۃِ الحرام 1132 ہجری کو دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ آپ کا مزار شریف "تَرِیْم" (یمن شریف) کے قبرستان میں ہے۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

شفاعت نصیب ہوگی

حضرت شاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جو شعبان المعظم کے روزے اس لئے رکھے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو پسند تھے اُسے حضورِ پاک صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔“

حضرت شاہ فَضْلِ رسول بَدایُونی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جو شعبانُ الْمُعَظَّم کے روزے اس لئے رکھے کہ حُضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو پسند تھے اُسے حُضورِ پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی شَفاعت نصیب ہو گی۔“

(المعتقد المنتقد، ص129)

حضرت علامہ فضلِ رسول قادری بدایُونی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ عالمِ کبیر، قائدِ اہلسنّت، آستانۂ قادریہ کے چشم وچراغ اور صاحبِ تصنیف ہیں، 1213ھ میں پیدا ہوئے اور 2 جُمادی الاُخریٰ 1289ھ میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک بدایوں میں مشہور ہے۔ اَلْمُعْتَقَدُ وَ الْمُنْتَقَدْ، اَلْبَوَارِقُ الْمُحَمَّدِیَّہ، سَیْفُ الْجَبَّار اور فَصْلُ الْخِطَاب وغیرہ یادگار کتب ہیں۔ (اکمل التاریخ، ص64، 270 تا 286) اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ والہٖ وسلّم

اللہ

دشمنِ خدا کون؟

فرمانِ صدرُ الاُفاضِل

مدینہ

”جو بدنصیب، صحابہ (علیھم الرضوان) کی شان میں بے ادبی کے ساتھ زبان کھولے وہ دشمنِ خدا و رسول ہے، مسلمان ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھے۔“

فرمانِ صدرُ الاُفاضِل رحمۃُ اللہِ علیہ: ”جو بَدنصیب، صَحابہ (علیہِمُ الرّضوان) کی شان میں بے ادبی کے ساتھ زبان کھولے وہ دشمنِ خدا ورَسول ہے، مسلمان ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھے۔“ (سوانح کربلا، ص 31)

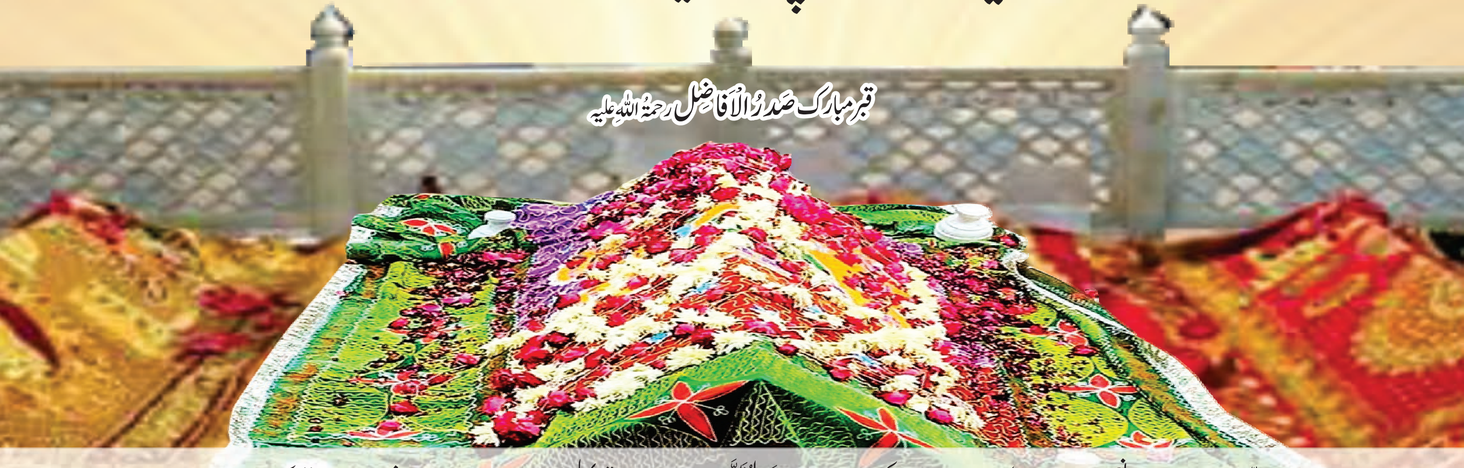

قبر مبارک صَدرُ الاُفاضِل رحمۃُ اللہِ علیہ

حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت 21 صَفَرُ المُظَفَّر 1300ھ مطابق پہلی جنوری 1883 بروز پیر شریف ”ہند“ کے شہر ”مُرادآباد“ میں ہوئی۔ اُٹھتے بیٹھتے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر پڑھتے تھے۔ انتقال شریف کے وقت کلمۂ پاک لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه پڑھنا شروع کر دیا، 19 ذُوالحجّہ شریف 1367ھ کو دنیا سے رخصت ہوئے، جامعہ نعیمیہ (مراد آباد، ہند) میں آپ کا مزار شریف ہے۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

دینی کتابوں کا ادب

محدِّثِ اعظم پاکستان مولینا سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؛

"قرآن وحدیث اور کُتُبِ دینی کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہاں پڑی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ وہاں رکھی ہیں۔"

مُحدِّثِ اَعْظَم پاکستان مولانا سردار احمد چشتی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

"قرآن وحدیث اور کُتُبِ دینی کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہاں پڑی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ وہاں رکھی ہیں۔" (فیضانِ مُحدِّثِ اَعْظَم، ص45)

محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ 29 جمادی الاخریٰ 1321ھ بمطابق 22 ستمبر 1903ء میں پیدا ہوئے۔ کم و بیش 30 سال درس و تدریس کا سلسلہ فرماتے ہوئے شعبان شریف کی پہلی تاریخ 1382ھ بمطابق 29 دسمبر 1962ء جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات ایک بج کر چالیس منٹ پر اس انداز سے دنیا سے رخصت ہوئے کہ ہر سانس کے ساتھ "اللہ ھُو، اللہ ھُو" کی آوازیں آرہی تھیں۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

جانوروں پر ظلم

"جانوروں پر ظلم کرنا مسلمانوں پر ظلم کرنے سے بھی سخت ہے"۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

جانوروں پر ظلم کرنا مسلمانوں پر ظلم کرنے سے بھی سخت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/86 ملخصًا)

(مسلمان ہاتھ سے بھی ظلم کا بدلہ لے سکتا ہے، کیس بھی کر سکتا ہے
مگر مظلوم جانور کس سے فریاد کرے؟)

حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ 4 جمادی الاولیٰ 1314ھ بمطابق پہلی مارچ 1894ء کو صبحِ صادق کے بابرکت وقت میں پیدا ہوئے۔ 3 رمضان المبارک 1391ھ بمطابق 24 اکتوبر 1971ء کو انتقال شریف ہوا، بعدِ وصال آپ کا چہرہ مبارکہ پھول کی طرح کھلا ہوا تھا اور یہ تصور کرنا مشکل تھا کہ آپ فوت ہو چکے ہیں، آپ کی آخری آرام گاہ گجرات (پنجاب، پاکستان) میں ہے۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

کتاب کب فائدہ دے گی؟

فرمانِ حافظِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ: (دینی) کتاب (ہاتھ میں لٹکا کر چلنے کے بجائے)
جب سینے سے لگائی جائیگی تو سینے میں اُترے گی اور جب کتاب کو
سینے سے دُور رکھا جائے گا تو کتاب بھی سینے سے دور ہو گی۔

فرمانِ حافظِ مِلّت رحمۃُ اللہ علیہ: (دینی) کتاب (ہاتھ میں لٹکا کر چلنے کے بجائے)
جب سینے سے لگائی جائے گی تو سینے میں اُترے گی اور جب کتاب کو سینے سے
دُور رکھا جائے گا تو کتاب بھی سینے سے دور ہو گی۔ (شانِ حافظِ ملت، ص6)

حافظِ مِلّت حضرت علامہ مولانا عبد العزیز مُحدّث مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ 1312ھ بمطابق 1894ء یوپی ہند میں بروز پیر صبح کے وقت پیدا ہوئے، حِفظِ قرآن اس قدر مضبوط تھا کہ آپ "بڑے حافظ جی" کے لقب سے مشہور تھے۔ اپنے ہر عمل میں سُنّت کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔ جُمادَی الاُخریٰ کی پہلی تاریخ 1396ھ بمطابق 31 مئی 1976ء رات گیارہ بج کر پچپن منٹ پر انتقال شریف ہوا آپ کا مزار شریف الجامعۃُ الاشرفیہ مُبارکپور میں ہے۔

اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ

دولت کی مَستی

فرمانِ قطبِ مدینہ رحمۃ اللہ علیہ

"دولت کی مَستی سے خدا پاک کی پناہ مانگو، اِس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے"۔

فرمانِ قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ:

"دولت کی مَستی سے خدا پاک کی پناہ مانگو، اِس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے۔"

(سیدی قطب مدینہ، ص18)

قبر مبارک سیّدی قطب مدینہ ضیاءُ الدّین احمد مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ

سیّدی قطبِ مدینہ ضِیاءُ الدِّین احمد مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ 1294ھ مطابق 1877ء میں پاکستان کے ضِلع سیالکوٹ، بمقام "کلاس والا" میں پیدا ہوئے۔ آپ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت صدّیق اکبر رضی اللہُ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ 4 ذُوالحج شریف 1401ھ (1981-10-2) بروز جُمعہ مسجدِ نبوی شریف کے مُوَذِّن نے اَللہُ اَکْبَر، اَللہُ اَکْبَر" کہا اور سیّدی قُطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے کلمہ شریف پڑھا اور انتقال فرما گئے۔ جنّتُ البقیع میں حضرتِ بی بی فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہُ عنہا کے مزار پُر انوار سے صرف دو گز کے فاصلے پر دفن ہوئے۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

الله

سنّت کی پیروی

ایک بزرگ کا قول

میرے نزدیک سنّت کی پیروی
ہزار سال کی (نفل) عبادت سے بہتر ہے

ایک بُزرگ کا قَول

میرے نزدیک سُنّت کی پیروی ہزار سال کی (نفل) عبادت سے بہتر ہے۔

(فیضان رمضان، ص 106)

الله

مَرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو

مشائخِ کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں: "جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا اور جو افیون کھاتا ہو مرتے وقت اُسے کلمہ نصیب نہ ہوگا۔"

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

مَشائخِ کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: ”جو شخص مِسواک کا عادِی ہو مَرتے وقت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو اَفیون کھاتا ہو مَرتے وقت اُسے کلمہ نصیب نہ ہو گا۔“

(بہارِ شریعت، 1/288)

اگلے ہفتے کا رسالہ

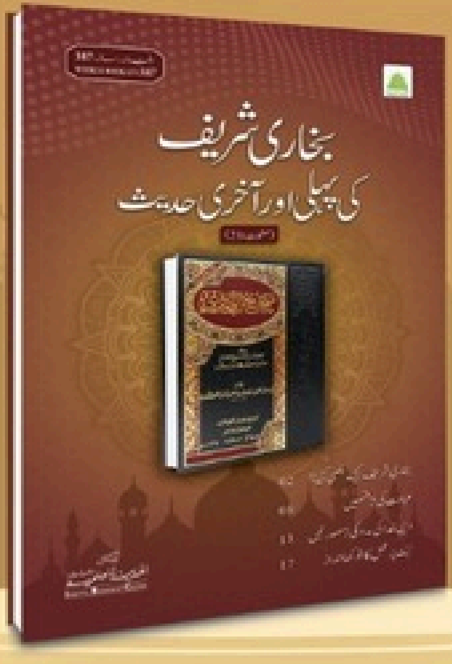

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net